**یونلیور پاکستان اور گرین ارتھ ریسائیکلنگ کے ساتھ پلاسٹک کے کچرے کو پارک بنچوں میں تبدیل کرنے کا اعلان**

3 جون ، 2021 ء - یونی لیور پاکستان اور گرین ارتھ ریسائیکلنگ پاکستان نے پلاسٹک کے کچرے کو پائیدار فرنیچر میں تبدیل کرنے اور دوبارہ بنانے کا اعلان کیا۔ گرین ارتھ ریسائیکلنگ کا بزنس ماڈل پلاسٹک کے کچرے کو مفید "ری سائیکل پلاسٹک فرنیچر" میں تبدیل کرنے پر مبنی ہے ، جس میں مادی اور ٹکنالوجی کے کامیاب امتزاج کے ذریعے پلاسٹک کو دوسری زندگی مل جاتی ہے۔ کمپنی کا مستقل طور پر تیار کیا گیا فرنیچر قدرتی نقصان کے خلاف مزاحم ہے اور ٹھوس پلاسٹک کے کچرے کو کم کرنے کے دوران درختوں کو بچانے میں مدد دیتا ہے۔

گرین ارتھ ریسائیکلنگ کے ساتھ یہ شراکت داری اس کی پیداوار سے زیادہ پلاسٹک جمع کرنے کی کمپنی کی کوششوں کے اگلے مرحلے کو ہموار کرتی ہے۔ یونی لیور پاکستان نے حال ہی میں رحیم یار خان میں ایک ماڈل سٹی کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے ، ساتھ ہی ساتھ پائیدار پلاسٹک کے دوبارہ استعمال کرنے پر برانڈ کی قیادت میں بھی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ یہ تعاون یونیلیور گلوبل کے پلاسٹک کے استعمال کو ختم کرنے، قابل استعمال پلاسٹک پیکیجنگ کو ہموار بنانے اور خاص طور پر اس سے زیادہ پلاسٹک جمع کرنے کے بڑے نظریہ کا حصہ ہے

گرین ارتھ ریسائیکلنگ کے ساتھ ، یونی لیور پاکستان 2021 میں تقریبا 2 ہزار ٹن پلاسٹک فضلہ بازیافت کرنے اور سرکلر اکانومی میں دوبارہ متعارف کرانے کا کام کرے گا۔ جمع پلاسٹک کو بینچ ، ڈیسک ، پلے ایریاز اور دیگر آؤٹ ڈور فرنیچر بنانے کے لئے ری سائیکل کیا جارہا ہے جو پارکوں اور اسکولوں میں شہریوں کے مفاد کے لئے استعمال ہوسکتے ہیں۔ شراکت داری اور اس منصوبے کے ذریعے ، یونی لیور پاکستان ایسے ماڈلز میں سرمایہ کاری کر رہا ہے جو نہ صرف ایک سرکلر معیشت بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں ، بلکہ لوگوں کو معاشی بااختیار بنانے اور معاش کے مواقع کی فراہمی بھی کرتے ہیں۔

عامر پراچہ ، چیئرمین اور سی ای او ، یونی لیور پاکستان نے شراکت کے ساتھ اپنے عزائم کا اظہار کیا "ہم اپنے پلاسٹک کے عزائم کے خلاف مستقل اور سخت کاروائی کے ذریعہ سرکلر معیشت میں اپنی شراکت کو بڑھانے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہیں کہ ہم اپنی پیداوار سے کہیں زیادہ پلاسٹک اکھٹا کریں اور ہمارا پیکیجنگ مواد پائیدار ہو۔ ہمیں یقین ہے کہ گرین ارتھ ریسائیکلنگ کے ساتھ اس شراکت داری کے ساتھ ہم ایک ویلیو چین قائم کررہے ہیں جہاں پلاسٹک کو جمع کیا جاسکتا ہے ، دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے اور ماحولیات اور شہریوں کے لئے آسان حل پیدا کئے جاسکتے ہیں۔

گرین ارتھ ریسائکلنگ کے ڈائریکٹر مسٹر بابر عزیز بھٹی نے بھی اس شراکت داری کے بارے میں اپنے خیالات بیان کیے ، "ہم ماحولیاتی پلاسٹک کے منفی اثر کو کم کرنے اور لکڑی جیسے قدرتی وسائل پر انحصار کم کرنے کے لئے جدید پائیدار مواد تیار کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ یونی لیور پاکستان کے ساتھ ہماری کاوشیں ہمارے کاروباری ماڈل کے اثرات کو بڑھانے اور وسیع پیمانے پر سامعین تک پہنچنے میں ہماری مدد کریں گی ، کیونکہ ملک بھر میں حقیقی کاروائی صرف عوامی ، نجی اور معاشرتی شعبوں میں باہمی تعاون کے ساتھ ایک مرکوز کوشش کے ذریعے ہی چلائی جاسکتی ہے۔

یونی لیور پاکستان اور گرین ارتھ ریسائیکلنگ نے شراکت کے تسلسل کے ساتھ 2 ہزار ٹن پلاسٹک کی بازیابی کے لئے پائلٹ سائین کیا ہے۔ ری سائیکل فرنیچر کو عوامی مقامات اور اسکولوں میں پاکستانی عوام کے مفادات کے لئے استعمال کیا جائے گا۔